مہیج الاحزان
علامہ حسن بن محمد علی یزدی
ام حسبت ان اصحاب الکہف والرقیم کانوا من ایاتنا عجبا
ولی العصر ٹرسٹ

مہیج الاحزان

تالیف

آقائی حسن بن محمد علی یزدی

مترجم

مولانا سید ظل حسنین زیدی سرسوی

پیش کش :- سید محمد شبیر عباس

ولی العصر ٹرسٹ

رتہ متہ ضلع جھنگ

نام کتاب ——— مہیج الاُحزان

نام مؤلف ——— آقائی حسن بن محمد علی یزدی

نام مترجم ——— مولانا سید ظل حسین زیدی سرسوی

سال طباعت ——— ۱۹۹۱ء مطابق ۱۴۱۱ھ

تعداد ——— ۱۰۰۰

کتابت ——— حضرت کیلیانوالہ

مطبع ———

ہدیہ ———

ناشر ———

ولی العصر، رتہ متہ ضلع جھنگ

اسٹاکسٹ

افتخار بک ڈپو۔ مین بازار اسلام پورہ لاہور

ادھر جب یہ حملہ دیکھے تو عمر ابن سعد نے اپنے نامرد لشکر سے کہا کہ وائے ہو تم پر۔ تم جانتے ہو کہ تم کس سے جنگ کر رہے ہو۔ یہ انزع البطین ہے۔ یعنی قتال عرب جناب امیرؑ کا فرزند ہے۔ اسد کردگار کا شیر ہے اس کو چاروں طرف سے گھیر لو چنانچہ چار ہزار تیر اندازوں نے تیر برسانا شروع کئے اور لشکر عمر ابن سعد امام مظلوم اور خیام کے درمیان حائل ہو گیا۔ اور کچھ لوگ خیام اہلبیتؑ کی طرف بڑھتے لگے امام حسینؑ نے پکار کے فرمایا کہ یَحُکُمْ یا شیعیان ال ابی سفیان یعنی کہ اموی شیعیو تم میں دین کی کوئی بات نہیں ہے۔ اور تم روز قیامت سے نہیں ڈرتے کم از کم حمیت عرب سے کام لو۔ میں تم سے جنگ کر رہا ہوں تم مجھ سے جنگ کرو ان عورتوں اور بچوں نے تمہارا کیا قصور کیا ہے کہ جو تم خیام اہلبیتؑ پر حملہ کرنا چاہتے ہو۔ غرضکہ حَمَلُوْا عَلَیْهِ بِاَجْمَعِهِمْ حَتّٰی اَحَلُوْ عَنْهُ۔ کہ سارے لشکر نے مل کر آنحضرتؑ پر حملہ کیا اور امام حسین علیہ السلام کے اور فرات کے درمیان لشکر ستم شعار حائل ہو گیا۔ اور امام حسینؑ کو ایک قطرۂ آب نہ لینے دیا۔

یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ مَا خِلْتُ قَبْلَكَ بَحْرًا
مَاتَ مِنْ ظَمَاءٍ وَلَا اَسَدًا تُرْدِيْهِ لِيَغْمَالُ

اس سے قبل یہ ہرگز خیال بھی نہ تھا کہ دریا سے پانی نہ لے سکیں گے۔ اور پیاسے ہی قتل کئے جائیں گے۔ یہ خیال نہ تھا کہ یہ لشکر بزدل شیر کردگار کو قتل کرے گا۔

ابو الفراج لکھتے ہیں کہ آپ نے پانی مانگا۔ تو شمر ملعون نے کہا۔ وَاللّٰهِ تَرِدُ دُهٗ اَوْ تَرِدُ النَّار۔ کہ خدا کی قسم ہم پانی نہیں دیں گے یہاں تک کہ آپ (معاذ اللہ) آپ جہنم سے سیراب ہوں۔ ایک دوسرے ملعون نے کہا اے حسینؑ دیکھتے ہو کہ سامنے نہر فرات جاری ہے۔ لیکن تمہیں ایک قطرہ آب نہیں دیں گے اس پر حضرت